نون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

رجسٹرڈ دیل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۳۰ | ۱۹ ظہور ۱۳۴۵ ہش یکم جمادی الاول ۱۳۸۶ھ | ۱۹ اگست ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۹۲

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۸ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن نزلہ اور کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۸ اگست۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن گردہ میں ہلکا ہلکا درد اب بھی ہے۔ نیز ضعف بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں

— ربوہ ۱۸ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ آج صبح بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

— گجرات (بذریعہ ڈاک) مورخہ ۲۶/۸/۶۶ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ گجرات میں ضلع وار نظام کا اجلاس ہوگا جس میں جملہ پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کی حاضری از حد ضروری ہے۔ جملہ متعلقہ عہدہ دار صاحبان پورے تہجد کے ساتھ اس اجلاس میں ضرور شریک ہوں۔

بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات

الہامِ خاص کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بشارت کے مطابق

حضرت مصلح موعودؓ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کے نظیر تھے

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا مقصد آپ کے موعودہ حسن و احسان کو قائم و دائم رکھنا ہے

یہ بھی ممکن ہے کہ ہم اُن علومِ ظاہری و باطنی کو جو آپؓ کو عطا کئے گئے تھے دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں

فاؤنڈیشن کے دفتر کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پُرمعارف و بصیرت افروز خطاب

ربوہ — سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۶۶ء کو چند بجے شام دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں تشریف لا کر فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر کے لئے نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے درمیان اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر حضور نے جملہ حاضرین سے نہایت بصیرت افروز انداز میں خطاب کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا مقصد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے موعودہ حسن و احسان کو قائم و دائم رکھنا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ بھی ممکن ہے کہ ہم ان علومِ ظاہری و باطنی کو جو آپؓ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کئے گئے تھے اور جن سے آپؓ نے مسلسل ۵۲ سال تک دنیا کو مستفیض فرمایا دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں یہاں تک کہ ساری دنیا ہی آپؓ کے مس احسان سے فیض یاب ہو کر آپؓ کے ساتھ محبت و عشق کے رشتہ میں منسلک ہو جائے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کو حسن کے دفتر کا سنگِ بنیاد رکھنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کی غرض سے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں یہ مقصد ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اپنی جدوجہد کو پوری مستعدی اور تندہی سے جاری رکھنا چاہیئے۔

تقریب کا آغاز

سنگِ بنیاد رکھنے کی اس بابرکت تقریب میں اہل ربوہ اس والہانہ محبت کی وجہ سے جو انہیں حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے نہایت ذوق و شوق کے عالم میں بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کی بھتیجی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے مکرم عبدالمنان صاحب ناہید کی وہ تازہ نظم جو انہوں نے خاص اس موقعہ کے لئے کہی تھی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے فاؤنڈیشن کی کارگزاری پر مشتمل مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں آپ نے بتایا کہ اب تک احباب جماعت کے وعدے ۲۸ لاکھ روپے سے تجاوز کر چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اسی طرح وصولی بھی ۵ لاکھ روپے سے زائد ہو چکی ہے۔ آپ نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ خدا کے فضل سے جماعت اس محبت اور عقیدت کے پیش نظر جو اسے حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے پورے انشراح اور دلی بشاشت سے وعدے پیش کریگی اور اس طرح وصولی بھی ۲ لاکھ روپے کی ابتدائی حد سے کہیں زیادہ ہوگی۔ آخر میں آپ نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور اپنی ہدایات اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر کی عمارت کی بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھیں

حضور ایدہ اللہ کا پُرمعارف خطاب

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو ایک نہایت پُرمعارف اور بصیرت افروز خطاب سے نوازتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مصلح موعود کے متعلق الہاماً بتایا تھا کہ "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا" حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حسن و احسان

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارہویں کلاس (پری میڈیکل۔ پری انجینئرنگ اور آرٹس) کا داخلہ ۲۳ اگست ۱۹۶۶ء بروز منگل سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا اور اس کے بعد دس دن لیٹ فیس کے ساتھ ہوگا۔ ۷۰ فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی پوری فیس معاف ہوتی ہے۔

انٹرویو کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کی درخواست کے ساتھ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور دو پاسپورٹ سائز فوٹو پیش کرنے ضروری ہیں۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ کالج سے حاصل فرمائیں۔

قاضی محمد اسلم ایم اے (کینٹب)
(پرنسپل)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۶۶ء

نورانی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مالی تحریک کے علاوہ جو دوسری عظیم الشان تحریک فرمائی وہ یہ ہے کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم کو نہ پڑھ سکتا ہو۔ بظاہر یہ تحریک معمولی سی معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ کے اکثر افراد قرآن کریم کی تلاوت دوسرے مسلمانوں سے زیادہ کرتے ہیں۔ مگر اس تحریک کی غرض یہ ہے کہ کوئی احمدی مرد عورت بوڑھا جوان یا بچہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو۔ یعنی جماعت کے افراد سو فیصدی قرآن کریم سے واقف ہونے چاہئیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم القرآن کی سکیم کا آغاز ہو چکا ہے اور جماعت نے تحریک کا نہایت خلوص اور جوش و خروش سے خیر مقدم کیا ہے اور ہر طرف درس قرآن کی مجالس قائم ہو گئی ہیں۔

اس تحریک کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک کشف بھی ایک خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ اگست میں بیان فرمایا ہے جس کا یہاں اعادہ مفید ہوگا۔ آپ نے فرمایا:-

"کوئی پانچ ہفتہ کی بات ہے ابھی میں ربوہ سے باہر گھوڑا لگی کی طرف نہیں گیا تھا۔ ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا اس وقت ظلم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے۔ اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پُر شوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی "کشتیٔ نوح" یہ ایک بڑی بشارت تھی لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا ہاں دل میں ایک خلش تھی اور خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے۔ جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منور کر دیا ہے۔ اس کی تعبیر بھی اللہ تعالیٰ مجھے اپنی طرف سے سمجھائے۔ چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کریم کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا۔ اور انوار قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو زمین پر محیط ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ قال الحمد للہ علیٰ ذالک"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

اس کشف سے جب کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ثابت ہے کہ اس تحریک کے دو حصے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نور کے انعکاس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اول تعلیم القرآن اور دوسرے عارضی وقف۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں اجزا آغاز ہی سے نہایت کامیابی کے ساتھ جماعت میں مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دوگونہ تحریک کے متعلق متواتر نہایت عالمانہ خطبات پڑھے ہیں۔ جو بذریعہ الفضل احباب تک باقاعدہ پہنچ رہے ہیں۔ اس لئے ہمیں اس امر کی مزید تائید اور توضیح کی ضرورت نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ آئندہ دنیا کی بہبودی قرآن کریم کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ جتنا جتنا دنیا قرآن پر زیادہ سے زیادہ حال ہوتی جائے گی۔ اتنی اتنی امن کی فضا بھی ترقی کرے گی اور انسان ارتقائے حیات کی راہ پر اتنے ہی مرحلے آسانی سے طے کرے گا۔ نجاۃ دنیا قرآن کریم کے احسان کو مانے یا نہ مانے قرآن کریم کی تعلیمات محسوس اور غیر محسوس طور پر دنیا کے طور و طریق پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ غیر محسوس طور پر اس طرح کہ مغرب کے بڑے بڑے انسان جو یورپ کے زمانۂ اخیر کے علوم کے بانی ہیں اکثر وہی لوگ تھے جنہوں نے یا تو اندلس میں اسلامی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کی تھی اور یا پھر مسلمانوں سے میل جول میں آ کر اسلامی تعلیمات کی روشنی پائی تھی۔ صلیبی جنگوں کی تاریخ جو یورپین مورخوں نے بھی لکھی ہے۔ اس میں ہزاروں ایسے واقعات آتے ہیں۔ جن میں اسلامی اخلاق کا کھلے کھلے الفاظ میں اعتراف کیا گیا ہے۔ اور ان کے مقابلہ میں عیسائیوں کی پستیٔ اخلاق کی مذمت کی گئی ہے اور ان کی دناءت کا ذکر آتا ہے۔

ایک صلاح الدین ایوبی کا کیریکٹر ایسا ہے جو اگرچہ زمانۂ نبوت سے بہت دور بعد میں دکھایا گیا۔ مگر بہرحال اسلامی اخلاق کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ جس کی مغربی داناؤں نے بے حد تعریف کی ہے۔ یہ تو صلیبی جنگوں میں ایک سامنے کی بات ہے۔ آپ اس عہد کی کوئی سی یورپی تاریخ اٹھا کر پڑھیں۔ آپ کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے قرآن کریم کا نور ڈھلکتا ہوا نظر آئے گا۔ مولانا حالی کی مسدس کا ایک شعر زبان زد عام ہے:-

لیتی ہیں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

اسلام سے دوچار ہونے سے پہلے عیسائی یورپ صحیح معنی میں ایک تاریک براعظم تھا۔ جہاں نہ علم کی روشنی پہنچی تھی اور نہ اخلاق فاضلہ کی ہوا تھی۔ ابن خلدون نے اپنے مشہور "مقدمہ تاریخ" میں اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ یورپ کے لوگ اس لئے پستی میں ہیں کہ یہ ملک بہت سرد ہے اور لوگ باہر نکل کر کام نہیں کر سکتے۔ جہاں تک عیسائی مشنریوں کا تعلق ہے۔ اگرچہ وہ تمام یورپ میں پھیل گئے ہوئے تھے۔ مگر پوپ حکم کے بغیر ایک لفظ منہ سے نہیں نکال سکتے تھے اور تقریباً جاہل ہوتے تھے۔ جب سپین میں مسلمانوں نے علوم کے دریا بہائے تو سینکڑوں عیسائیوں نے ان کی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کی۔ لوتھر جو پروٹسٹنٹ فرقے کا بانی آدم سمجھا جاتا ہے قرطبہ میں ہی پڑھتا رہا تھا۔

اس طرح قرآن کریم کا نور بالواسطہ یا بلاواسطہ ارتقائے تہذیب پر اول روز سے اثر انداز ہو رہا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب تمام دنیا کو ماننا پڑے گا کہ قرآن کریم ہی کی تعلیمات دنیا کی نجات کا باعث ہو سکتی ہیں۔ عارضی وقف اس لحاظ سے اس نور کا ایک پرتو ہے کہ اس کے ذریعہ بھی یہ نور منتشر ہوتا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ جماعت تحریک نور کے ان دونوں پہلوؤں کی تکمیل کے لئے اپنی سعی کر کے دم لے گی۔ دم لینا کیسا؟ دم تو وہی ہے جو اس نور کی فضا میں لیا جائے۔ یہی دم دم مسیحا بنتا ہے جو مردوں میں روحانی طبی پاشی کرتا ہے۔ اور دوبارہ زندگی بخش کر موت کے فرشتہ کی دسترس سے باہر کر دیتا ہے۔

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

امریکہ میں تبلیغِ اسلام

گرجاؤں۔ یونیورسٹیوں اور سکولوں میں تقاریر ۔ طلباء اور پروفیسروں میں اسلامی لٹریچر کی بڑھتی ہوئی مانگ ۔ ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات کی تقسیم

۱۵۔ افراد کا قبولِ اسلام

امریکن مشن کی سہ ماہی رپورٹ۔ از جنوری تا مارچ ۱۹۶۶ء

(از مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ مقیم واشنگٹن)

(۲)

شکاگو مشن

مکرم شکر الٰہی صاحب فرماتے ہیں:۔

تبلیغی لیکچر: (۱) شکاگو میں ایک مشہور کیتھولک یونیورسٹی نے اسلام پر لیکچر کی دعوت دی۔ لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں طلباء کے سوالات کے جواب دئے یونیورسٹی کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی مسلم مبلغ کو لیکچر کے لئے مدعو کیا گیا اور یہ امر چرچ کی نئی پالیسی کے مطابق ظہور میں آیا ہے۔ یونیورسٹی کے اعلیٰ حکام نے شکریہ ادا کیا اور پھر لیکچر کی دعوت دی۔

(۲) ہر اتوار کو مشن ہاؤس میں لیکچر دیا جاتا ہے اس میں غیر مسلم احباب بھی شامل ہوتے رہے۔

تین پادریوں سے مذہبی گفتگو

ایک سفید پادری نے گفتگو کی خواہش ظاہر کی۔ اس کے ساتھ گناہ اور کفارہ وغیرہ مسائل پر بات چیت ہوئی۔ کفارہ کے رد میں ہمارے دلائل اس کے لئے بالکل نئے تھے۔ اس نے اقرار کیا کہ اس کے پاس ہمارے دلائل کا جواب نہیں اس لئے وہ آئندہ اپنے ایک بڑے پادری کو اپنے ساتھ لائے گا۔ اس کے چند دن بعد دو نوں پادریوں سے دو گھنٹہ بات چیت ہوئی۔ یہ پادری بھی زیر بحث مسائل کے متعلق ہمارے دلائل سے بالکل بے بہرہ تھا۔ اس لئے اسنے مزید مطالعہ کے بعد کسی آئندہ وقت گفتگو کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ عیسائیت کی تعلیم کے رد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے مضبوط ہیں کہ پادریوں کے پاس ان کا کوئی جواب نہیں۔ میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ جب کبھی کسی پادری کو ان دلائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس کے پاس کوئی معقول جواب نہیں ہوتا جس کا اثر اس کی گفتگو سے عیاں ہوتا ہے۔

ایک کیتھولک پادری سے ملاقات اور گفتگو

ایک کیتھولک پادری جسے اسلامی تعلیم کی واقفیت کا ماہر تصور کیا جاتا ہے نے شام کے کھانے پر خاکسار کو مدعو کیا۔ گفتگو سے معلوم ہوا کہ اس پادری کو بھی اسلام کی اصل تعلیم سے کوئی واقفیت نہ تھی۔ اس نے اقرار کیا کہ اسے جو اسلام کے متعلق علم ہے اس کا ذریعہ محض مغربی پادری اور سکالرز ہیں۔ اس نے خواہش ظاہر کی کہ وہ اسلام کے متعلق مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ دو گھنٹہ تک اسلامی تعلیم کے متعلق سوالات پوچھتا رہا اور پھر کسی اَور وقت ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت دے۔

عیدین

عید الفطر اور عید الاضحےٰ کی تقریبات منائی گئیں۔ ہر تقریب میں پچاس کے قریب احباب شامل ہوئے۔ ہر دو تقریبات کے موقع پر شام کو دعوت کا انتظام تھا جن میں غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔ اور انہیں اسلام کا پیغام دیا گیا۔

عید الاضحےٰ کے موقع پر ۱۹ احباب نے قربانیاں دیں۔

لٹریچر: بائیس ہزار کی تعداد میں تبلیغی اشتہارات شائع کئے جو دستی اور بذریعہ ڈاک تقسیم کئے گئے۔ ان کی تقسیم میں پاکستانی احمدی طلباء نے بڑی مدد کی۔

پریس: ایک ہفتہ وار اخبار جس کی سرکولیشن ۵۵ ہزار ہے کے لئے ہفتہ وار اسلام پر کالم تحریر کیا۔ اس اخبار کے ایڈیٹر بھی زیر تبلیغ ہیں۔

تبلیغی دورے

ایک بار سینٹ لوئیس مشن اور تین دفعہ طور کی مشن کا دورہ کیا۔

طلباء کو تبلیغ: یہاں ایک کلب کی دعوت پر ان کی دو ماہوار مجالس میں شامل ہوا۔ اس کلب کی مجالس میں امریکی اور غیر ملکی طلباء جو یہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں شامل ہوتے ہیں۔ اس طرح مختلف ممالک کے طلباء کو تبلیغ کا موقع ملا۔ اور انہیں لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔

تین ڈاکٹر جو یہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں نے دعوت پر بُلایا اور انہوں نے اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

ایک طالب علم پادریوں کے کالج سے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آیا اسے اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔ اور کتب برائے مطالعہ پیش کیں۔

چار احباب نے اسلام قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے اور اعلیٰ اخلاص دے۔ آمین۔

واشنگٹن مشن

لٹریچر:۔ حلقہ واشنگٹن میں خاکسار خود کام کر تا رہا۔ شہر کے مختلف حصوں میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ دوران تقسیم کئی ایک ملازمت پیشہ دوست۔ طلباء اور تاجر پیشہ احباب ملے جن سے اسلام اور احمدیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ کئی ایک نے اپنے پتہ جات دیئے جن کو لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ بعض لوگ بعد میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مسجد میں آئے جن کے ساتھ گفتگو ہوتی رہی اور مزید لٹریچر پیش کیا گیا۔ بیرون واشنگٹن سے بھی لٹریچر کی مانگ متواتر آتی رہی۔ کولمبیا یونیورسٹی (نیویارک) کے ایک پروفیسر صاحب کی چٹھی آئی کہ وہ احمدیہ جماعت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو لٹریچر بھجوایا گیا۔

ٹمپل یونیورسٹی (فلاڈلفیا) کے ایک مذہبیات کے پروفیسر صاحب کا خط آیا کہ وہ افریقہ میں اسلام کی ترقی پر ایک مضمون لکھ رہے ہیں جس میں وہ جماعت احمدیہ کے کام کو خاص طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں اس لئے ان کو لٹریچر بھجوایا جائے۔ خاکسار نے ان کو لٹریچر بھجوایا اور مغربی افریقہ کے تمام مشنوں کے پتہ جات بھی بھجوا دیئے تاکہ وہ ان مشنوں سے براہِ راست خط و کتابت کر کے ان کا طبع شدہ لٹریچر منگوا کر مطالعہ کریں۔ مغربی جرمنی سے ایک اٹالین مسلمان عورت کے خطوط آتے رہے وہ ایک احمدی خاتون ہیں اور ان کو تبلیغ کا بڑا شوق ہے۔ ان کی خواہش پر لٹریچر بھجوایا گیا۔

تقاریر

واشنگٹن میں ایک سکول ہے جس میں عیسائی پادری تیار کئے جاتے ہیں۔ اس مشنری سکول کے دس طلباء ایک استاد کے ہمراہ مشن ہاؤس میں آئے ان کے سامنے ایک گھنٹہ تقریر کی گئی۔ بعد میں طلباء سوالات کرتے رہے۔

۹ طلباء پر مشتمل ہائی سکول کا ایک گروپ مشن ہاؤس میں آیا۔ ان کے سامنے اسلام اور احمدیت پر تقریر کی گئی۔ طلباء نے کئی ایک سوالات پوچھے جن کے جوابات دیئے گئے۔ روانگی کے وقت ان کو لٹریچر دیا گیا۔

واشنگٹن کی نواحی بستی آرلنگٹن میں ایک میتھوڈسٹ چرچ کی طرف سے خاکسار کو تقریر کی دعوت ملی۔ چرچ کے مواز مذاہب کی کلاس کی سپروائزر صاحبہ خود کار پر آ کر لے گئیں۔ ۴۰ افراد پر مشتمل ایک گروپ کے سامنے تقریر کی جس میں اسلامی اصولوں کو بیان کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود کی آمد اور جماعت احمدیہ کے کام کو پیش کیا گیا۔ تقریر ایک گھنٹہ تک ہوئی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ تقریر کے بعد سامعین میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔

ایک یونیٹیرین چرچ کی طرف سے تقریر کی

دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار نے وہاں جاکر سٹڈی گروپ کے سامنے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد کئی ایک سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ بعد میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اس گروپ کے کئی ایک نوجوانوں نے مزید مطالعے کی خواہش کا اظہار کیا جن کو بذریعہ ڈاک لٹریچر بھجوایا گیا۔

۲۰ طلباء پر مشتمل ایک گروپ بمع استاد مسجد میں آیا۔ یہ سب بارہویں کے طلباء تھے ان کے سامنے اسلام پر تقریر کی گئی۔ تقریر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ طلباء نے خاص طور پر اسلام میں حضرت مسیح کے مقام پر سوال پوچھے جن کے جوابات قرآن کریم کی آیات کو پیش کر کے دیئے گئے۔ سامعین بہت متاثر ہوئے۔ جاتی دفعہ ان کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔

مشن ہاؤس میں مہمانوں کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں بیسیوں مہمان مشن ہاؤس میں آئے جن میں سے بیشتر غیر مسلم تھے جو اسلام پر انٹرویشن لینے کے لئے تشریف لائے۔ ان کے ساتھ تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ سب نے بڑی خوشنودی کا اظہار کیا ان کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔ کئی ایک غیر احمدی دوست خاص طور پر مختلف یونیورسٹیوں میں تعلیم پانے والے طلباء آئے اور ایک ایک دو دو دن ٹھہرے۔ امریکہ میں احمدیہ جماعت کے کام سے ان کو تفصیلاً روشناس کرایا گیا اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ان کو لٹریچر دیا گیا۔

عید الاضحیٰ کی تقریب خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ پچاس کے قریب دوست نماز میں شامل ہوئے جن میں بعض اداروں میں کام کرنے والے اعلیٰ عہدیدار ان بھی شامل تھے۔ نماز کے بعد ناشتہ دیا گیا اور پھر اگلے دن ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا جس میں پچاس کے قریب احباب شریک ہوئے۔ کئی ایک غیر مسلم اور غیر احمدی دوست بھی مدعو کئے گئے تھے۔ تبلیغ کے لئے یہ موقع نہایت ہی موزوں رہا۔ آنے والوں میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

خاکسار دفتر میں بھی پانچ چھ گھنٹے روزانہ کام کرتا رہا۔ اندرونی اور بیرونی خطوط کے جوابات دیئے گئے اور واشنگٹن سے باہر لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ مقامی جماعتوں کو چندہ جات کے بارے میں لکھتا رہا اور تحریک جدید کے وعدہ جات اور ان کی وصولی کی کوشش کرتا رہا۔

مشن ہاؤس میں ہفتہ وار پبلک اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے جن میں قرآن کریم اور حدیث کا درس دیا جاتا رہا۔

خطبات جمعہ باقاعدہ دیئے جاتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبات ممبران کو سنائے جاتے رہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات اور ملفوظات میں سے مضامین لے کر خطبات دیئے جاتے رہے۔

تربیتی اور تعلیمی کلاسیں لگتی رہیں قرآن کریم۔ حدیث اور ریسرنا القرآن کے اسباق دیئے جاتے رہے۔

مقامی لجنہ کی طرف سے ایک عشائیہ کا انتظام کیا گیا جس میں بہت سی غیر مسلم خواتین مدعو تھیں۔ آنے والوں کو لٹریچر دیا جاتا رہا۔ ہماری ممبرات نے بذریعہ ڈاک پچاس مختلف افراد کو تبلیغی خطوط لکھے اور ان سب کو لٹریچر بھجوایا۔

۸ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ امریکہ میں اسلام کی جلد ترقی کے لئے اور مبلغین کی کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

بقیہ: کوئی دو تین سال ہوئے تحریر فرمایا کہ موتیا اُتر رہا ہے اس کے بعد معلوم نہ ہو سکا کہ اپریشن کرایا یا نہیں۔ اپنے خط میں دریافت حال میں میرے بچوں تک کو یاد کیا۔ اس شخص کی پاکبازی توجہ الی اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے متعلق میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

مرحوم واقعہ میں اسم بامسمّٰی تھے اور خاندان۔ اعزہ و اقربا و نیازمندوں سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اسلام کے لئے ایک نعمت تھے۔ وہ اپنے زہد و تقویٰ اور پاکیزہ زندگی سے جو تبلیغ کرتے تھے شاید ہزاروں تقریریں اور تحریریں وہ کام نہیں کر سکتیں۔ گاؤں میں آپ سے پہلے اغلباً صرف ایک دوست غلام جیلانی صاحب مرحوم کمپونڈر احمدی تھے۔ آپ احمدی ہوئے تو ایک جماعت احمدیوں کی قائم ہو گئی۔

میں نے چند دن ہوئے خواب میں دیکھا کہ مرحوم ایک گھوڑے پر سوار شملے گئے ہیں۔ میں اس کی تعبیر کچھ اور کر رہا تھا کہ الفضل کا بنڈل آیا تو اس میں مرحوم کی وفات حسرت آیات کی خبر پڑھ کر بے اختیار آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ع

اے خدا بر تربت او ابر رحمت بار

مرحوم فتی خدا کی محبت کی پہاڑیاں گھوڑے پر سوار ہو کر چڑھیں اور منزل کو پہنچ گئے۔

محترم خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب مرحوم

(محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ اٹارنی نکوسیا)

دنیا میں رہتے ہوئے دنیا سے بہت بلند و بالا اور بہت دُور رہنے والا جماعت احمدیہ کا ایک اور ولی اللہ چل بسا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موضع بیگم پور ضلع ہوشیار پور قصبہ ٹانڈہ سے بہت قریب تھا۔ اور آمد و رفت کے لئے اس گاؤں کے اہالیان کو بھی قصبہ نواں شہر ضلع جالندھر سے ہی ریل گاڑی پر سوار ہونا پڑتا تھا۔ حضرت چوہدری نعمت خاں صاحب مرحوم اسی گاؤں کے رہنے والے تھے۔ مرحوم سے میری واقفیت ۱۹۲۹ء کے ماہ اگست کے آخر میں یا شائد شروع ستمبر میں ہوئی جب حضرت حاجی غلام احمد خاں صاحب رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کے پروگرام آمد کی اطلاع دی اور ہم بہت سے احمدی بیری جائے رہائش پر اکٹھے ہوئے اور وہاں کئی گھنٹے بیٹھے دینی باتیں ہوتی رہیں آپ اس وقت سینئر سب جج تھے۔

ایک جج کو اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی پر بہت وقت خرچ کرنا پڑتا ہے اور یہ بڑا دماغ سوزی کا کام ہوتا ہے مگر یہ سُنکر کہ چوہدری صاحب مرحوم نے اپنی اس ملازمت کے ایام میں قرآن کریم حفظ کیا ہے میرے دل میں آپ کے لئے بہت ہی عزت و تعظیم کے جذبات پیدا ہوئے۔ ساری جماعت میں سے حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحبؓ (والد ماجد مخدوم محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب) چوہدری نعمت خاں صاحب مرحوم اور ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم مجھے ان تین بزرگوں ہی کے نام یاد ہیں جنہوں نے اپنی انتہائی مصروف زندگی میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آسمان پر ان لوگوں کی کتنی بڑی عزت ہو گی جنہوں نے قرآن کریم کو اپنے دلوں میں ایسی عزت ایسے حالات میں دی جبکہ بظاہر یہ کام آسان نہ تھا۔ حضرت جری اللہؓ کا یہ ارشاد کیسا ان بزرگوں پر صادق آتا ہے کہ "جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"۔

ستمبر ۱۹۲۹ء کے بعد پھر زندگی میں بہت مواقع ملاقات اور باہم وقت گزارنے کے ملتے رہے۔ آپ کا لباس بہت سادہ ہوتا غذا بہت سادہ زیستن و خوردن میں اعتدال فرماتے۔ اپنے گاؤں کا ایک شخص دوران ملازمت اپنے پاس بطور باورچی رکھا ہوا تھا اور وہ اکثر اپنی ہی کہتا لیکن چوہدری صاحب مرحوم کو شکایت نہ ہوئی۔ اپنے کسی فعل سے اپنے مرتبہ یا شان و شوکت کا اظہار ان کے ذہن میں نہ آتا۔ یوں محسوس ہوتا کہ یہ شخص کن فی الدنیا کانک غریبٌ او عابر سبیلٍ کا زندہ چلتا پھرتا نمونہ تھے۔

ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ آپ سیر کو جایا کریں تو جواب میں فرمایا کہ تہجد کے لئے نماز صبح سے بہت پہلے اٹھتا ہوں اور کافی طویل تلاوت کر لیتا ہوں اس کے بعد سیر کی ضرورت نہیں رہتی۔ بہت دعائیں کرنے والے تھے۔ مجھے بتایا کہ میری اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تصانیف اور ملفوظات سے بہت شغف تھا۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ سے بڑا قلبی تعلق تھا۔

اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں ایک مشہور قابل اور نہایت دیانتدار افسر شمار ہوتے تھے۔ آپ دہلی میں بھی کافی عرصہ بطور سینئر سب جج کام کرتے رہے جہاں بہت بڑی بڑی مالیت کے مقدمات زیر سماعت آتے۔ فرماتے تھے میں اپنے سارے زمانہ ملازمت میں سوائے ایک مثل کے کہ وہ بھی کسی خاص وجہ سے گھر لیجانا پڑی کبھی کوئی مثل گھر فیصلے کے لئے لے کر نہیں گیا۔ بار بار مثلوں پر ہفتوں بحثیں ہوتیں اور آپ بحث ختم ہوتے ہی سر پر ہاتھ پھیرتے اور وہی فیصلہ لکھوانا شروع کر دیتے۔ اس بات کی قدر مرحوم کے ہم پیشہ و ہم مرتبہ لوگ ہی کر سکتے ہیں۔ خود اعتمادی۔ انصاف اور تقویٰ کی ایک مثال مرحوم کے مُنہ سے میں نے سُنی۔ فرمایا ایک مقدمہ میں ایک شخص سفارشی چٹھی لایا۔ میں نے اسے پڑھتے ہی پھاڑ دیا اور اس شخص کے متعلق حکم دیا کہ اسے فوراً نکال دو۔ دل بالکل صاف تھا اس لئے اپنے پر کوئی بدظنی نہیں کی کہ کہیں نہاں در نہاں کوئی اثر موافق یا مخالف نہ ہوا ہو۔ مقدمہ پیش ہوا اور واقعات اور قانون پر نظر کی تو فیصلہ اس کے حق میں دینا پڑا۔ وہ شخص فیصلہ سُنکر پھر ملنے کے لئے آیا تو میں نے پھر حکم دیا کہ اسے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔

اہلیہ محترمہ مدت سے فوت ہو چکی تھیں اسلئے دن کا بیشتر حصّہ باہر دیوان خانہ ہی میں گزارتے علاقہ کے مقدمات والے حاجتمند کثرت سے آتے اور رائے طلب کرتے جو آپ ابتغاءً لوجہ اللہ دیتے۔

گفتگو کم فرماتے۔ یہ عاجز دُعا کے لئے لکھتا رہتا تھا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ

احباب جماعت کے ذاتی تاثرات

(۱)

مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل بی اے بی ٹی بھیروی
حال مقیم ٹوبہ

۱۹۴۳ء کی بات ہے کہ گرمیوں کے موسم میں یہ عاجز کسی کام سے بھیرہ سے لاہور گیا۔ جمعہ میں آیا کہ قادیان دارالامان جاکر اپنے آقا کے دیدار سے دل کو ٹھنڈک پہنچاؤں اور کوئی غرض وغایت نہ تھی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچ کر ملاقات کے لئے وقت ملنے کی درخواست پیش کردی نام درج ہوگیا دل شوق زیارت سے بیتاب ہو رہا تھا۔ آخر خوشی بختی نے میرا ساتھ دیا یاد یابی کی اجازت ملنے پر بصد شوق دیدار حبیب کے لئے آگے بڑھا۔ دل میں اپنے آقا کی عظمت اور اپنی بے بضاعتی اور احساس کمتری کے پیش نظر یہی ارادہ تھا کہ آپ کے پاؤں میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کروں گا اور سلام و نیاز عرض کرکے دعا کی درخواست کروں گا۔ لیکن چونکہ یہ میرے حاضر ہونے پر حضور پرنور نے اپنی کرسی سے اُٹھ کر کھڑے ہوگئے۔ میں نے بصد ادب سلام مسنون عرض کیا اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا دل یہ چاہتا تھا کہ حضور اپنی کرسی مبارک پر تشریف فرما ہوں تو میں آپ کے پاؤں میں بیٹھ جاؤں اور دل کی پیاس بجھاؤں۔ مگر حضورؓ نے پاس پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ اس وقت میری عجیب کیفیت تھی۔ پھر خیال آیا کہ تعمیل ارشاد بھی ضروری ہے۔ حضور تو اخلاق فاضلہ کے پیش نظر مہمان کو بٹھا کر ہی خود تشریف فرما ہوں گے۔ اس خیال کے آتے ہی بندہ ہیچمدان خود اُٹھ کر کرسی پر بیٹھ گیا تاکہ حضور کو مزید کھڑا رہنے کی تکلیف نہ ہو۔ چنانچہ حضور پرنور بھی کرسی پر تشریف فرما ہوگئے میں نے اپنی ایک خواہش کے پورا ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی تو حضور نے نہایت ہمدردی سے مجھے تسلی دی۔ اور دعا فرمانے کا وعدہ کیا۔ اور محبت سے بعض اور باتیں دریافت فرمائیں۔ میں بچپن سے یتیم اور بے نوا تھا مگر اس وقت مجھے ایسی تسلی ہوئی کہ یقین ہوگیا کہ ہمارا سرپرست زندہ ہے ہمیں کیا فکر ہے کچھ عرصہ کے بعد واقعی میرے حالات کافی بدل گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کی بہت بارش ہوئی اور دم بدم ہو رہی ہے۔

الحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ یقیناً حضور کی چشم کرم کا نتیجہ ہے۔ اللہ کریم حضور کو اپنے قرب کے خاص مقام میں جگہ عطا فرما کر ترقی پر ترقی دے آمین اور ہمیں حضور کی خواہشات ۔۔۔۔۔ کو جو خدمت اسلام کے متعلق ہیں پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۲)

مکرم چوہدری نادر علی صاحب

۱۹۲۸ء کے قریب کے زمانہ کا ذکر ہے ہمارا دائرہ (گاؤں میں اکٹھے بیٹھنے کی جگہ) عرصہ سے گرا ہوا تھا۔ برادری کے باہمی مشورہ سے طے پایا۔ کہ اسے ازسرنو پختہ بنایا جاوے۔ چنانچہ پختہ اینٹیں آنی شروع ہوئیں۔ جب اینٹیں آنے لگیں تو ہمارے گاؤں کی ایک قبر کے گدی نشینوں نے ہمارے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرادی کہ جس جگہ مخالف فریق قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہماری ہے۔ اور اس پر جبراً دائرہ بنانے لگے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاوے۔ یہ کیس ہمارے آبائی گاؤں واقع شیخوپور ضلع گجرات کا ہے۔ پولیس نے یہ کیس مجسٹریٹ کے حوالہ کر دیا اور مجسٹریٹ نے فیصلہ ہمیں مکان بنانے سے روکی دیا۔ بعد میں اس نے فیصلہ ہمارے حق میں دے کر ہمیں مکان بنانے کی اجازت دے دی۔

فریق مخالف نے فی الفور دیوانی عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا اور ساتھ ہی مکان کی تعمیر کو روکنے کے لئے حکم امتناعی کی درخواست دے دی۔ مگر عدالت نے حکم امتناعی کی درخواست خارج کر دی۔ ہم نے فوراً ایک ماہ کے اندر دو چھوٹے کمرے اور ایک بڑا کمرہ معہ ایک برآمدہ کے تعمیر کر لیا۔ تقریباً عرصہ کے بعد موجودہ جونیئر سب جج تبدیل ہو گئے۔ ان کی جگہ پر ایک بنگالی عیسائی آگئے جنہوں نے مقدمہ کی تکمیل کے بعد فیصلہ ہمارے خلاف کر دیا اور ہمیں طیہ اٹھا لینے کا حکم دے دیا۔ فریق مخالف اس فیصلہ کو ہماری ذلت سمجھ کر سخت نازاں تھا ہم نے ڈسٹرکٹ جج گوجرانوالہ کی عدالت میں اپیل دائر کر دی۔ جس دن ہم نے اپیل دائر کی۔ اس دن سے بے کر تا فیصلہ بندہ روزانہ بلاغاغہ دعا کے لئے ایک چٹھی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت بابرکت میں دعا کے لئے لکھتا رہا۔ حضور کی طرف سے ہفتہ میں دو بار جواب موصول ہوتا کہ "میں دعا کر رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کے بنے بنائے مکان کو محفوظ رکھے"

حضور کا یہ جواب دل کو تسکین دیتا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا۔

ڈسٹرکٹ جج گوجرانوالہ کے پاس سننے والے کیس زیادہ ہو گئے ہائی کورٹ نے ان کو لکھا کہ اتنے کیس ڈسٹرکٹ جج سیالکوٹ کو بھیجے جاویں۔ فریق مخالف سیالکوٹ میں بھی ایک قبر کے مجاور ہیں۔ کوشش کر کے وہ اس کیس کو سیالکوٹ لے گئے۔

ہم نے ازسرنو وکیل کرنے کے لئے سیالکوٹ گئے۔ بعد دریافت معلوم ہوا کہ یہاں دیوانی کا درجہ اوّل کا وکیل سنت سنگھ ہے۔ ہم ان کے پاس پہنچے انہوں نے کہا۔ کہ میں اس کیس میں آپ کے مخالف فریق کی طرف سے وکیل ہوں۔ آخر ہم نے چوہدری محمد امین صاحب گورایہ آف جیوں گورایہ جو اس وقت وہاں سرکاری وکیل تھے۔ وکیل کر لیا۔

سیالکوٹ میں ڈسٹرکٹ جج ایک دادھا سوامی تھے۔ جو کہ بالعموم بیاس اپنے گورو کے پاس جاتے رہتے تھے۔ ہمارے مخالف فریق کے ایک رازدان نے ہمیں بتایا۔ کہ آپ کے مخالف فریق نے ڈسٹرکٹ جج کے گورو جو کہ بیاس میں رہتے ہیں کے ذریعہ ڈسٹرکٹ جج تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ اور ڈسٹرکٹ جج نے آپ کے خلاف فیصلہ کرنے کا وعدہ بھی کر لیا ہے سیالکوٹ میں مخالف فریق کا درجہ اوّل کا وکیل کرنا۔ اور جج تک رسائی حاصل کرنا۔ یہ دو سبب ایسے تھے جو خاطر پریشانی کا موجب بنے رہے۔ مگر بندہ کا دعا کے لئے عریضہ بدستور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بابرکت خدمت میں پہنچتا تھا۔ اور حضور کا مذکورہ بالا جواب موصول ہوتا رہا۔ جو ہمارے لئے تسکین کا موجب ہوتا۔

وہ قادر مطلق خدا جو کہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ اس نے حضور کی دعاؤں کو بپایہ قبولیت جگہ دی اور حالات سازگار بنا دئے۔ ہوا یہ کہ ہماری پیشی سے ۸ یوم پہلے ڈسٹرکٹ جج اور ان کا ریڈر دونوں تبدیل ہو گئے۔ اور انگلینڈ سے ایک نیا ڈسٹرکٹ جج (جس کی پہلے ہندوستان میں سروس بھی نہ تھی) سیالکوٹ آگیا۔

اپیل پیش ہونے پر سیشن جج نے فیصلہ محفوظ رکھا اور بیس یوم کے بعد ہماری اپیل منظور کرتے ہوئے فیصلہ ہمارے حق میں دے دیا۔ مخالف فریق نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ ہماری طرف سے مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پیروی فرمائی۔ محترم چوہدری صاحب نے ایک ہی قانونی نقطہ پیش کیا۔ اور تین چار ہائی کورٹوں کے حوالے پیش فرمائے۔ جج نے بعد ملاحظہ حوالہ جات فریق مخالف کی اپیل خارج کر کے ہمارے حق میں آخری فیصلہ کر دیا۔ جو کہ حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا کا ایک معجزانہ اثر تھا۔

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان ۹ر۔ بروز جمعہ برائے ربوہ و ۱۱ بروقت اتوار برائے بیرونجات ۴۵-۶۶

معیار اوّل ۔ نصاب (۱) کشتی نوح
(۲) اذان کے بعد کی دعا اور مسجد داخل ہونے اور نکلنے کے وقت کی دعائیں۔

معیار دوم (۱) کشتی نوح کا مضمون زبانی سن کر
(۲) اذان کے بعد کی دعا اور مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت کی دعائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تحریک جدید کو جاری ہوئے ایک سال پورا ہو گیا ہے اور اگست ۱۹۶۶ء سے دوسرا سال شروع ہو چکا ہے لہٰذا خریداران ماہنامہ تحریک جدید کی خدمت میں گذارش ہے کہ ماہنامے کا سالانہ چندہ ۵۰ ۱ روپے اپنی اپنی جماعتوں میں ادا کر کے دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں تاکہ ان کے نام رسالہ جاری رکھا جا سکے ۔۔۔ جو نئے خریدار بننا چاہتے ہوں۔ وہ بھی اپنا سالانہ چندہ ۵۰ ۱ روپے مقامی جماعت میں ادا کر کے دفتر تعدد کو اطلاع دیں۔

مینیجنگ ڈائریکٹر

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مالی قربانی کرنے والوں کے متعلق فرمایا:-

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اپنی جان کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اسی کی راہ میں خرچ کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو یا درم الحیوٰۃ وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے اس الٰہی وقف کرنے کی طرف اپنا ارشاد فرمایا ہے۔ من اسلم وجہہ للہ فھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون۔ اس جگہ اسلم وجہہ للہ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان و مال آپ دے۔ غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کر دے اور دنیا اور اس کی ساری چیزوں کو دین کی خادم بنائے۔"

(الحکم جلد نمبر ۔ نمبر ۳۳)

(وکیل المال تحریک جدید)

نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ (چھوٹا گروپ) کے امتحان "کامیابی کی راہیں" میں ربوہ، سرگودہا، لاہور، لائل پور، گوجرانوالہ، ملتان چھاؤنی اور ناصر آباد سٹیٹ سے کل ۲۹۲ ممبرات نے شرکت کی۔ جن میں سے ۲۱۱ بچیاں کامیاب قرار دی گئیں اس امتحان میں اوّل، دوم سوم پوزیشن مندرجہ ذیل بچیوں نے حاصل کی۔

(۱) اقل - فتیحہ سلم

(۲) دوم - امتہ الرفیق

(۳) سوم - صدیقہ راشدہ

خدا تعالیٰ یہ کامیابی ان بچیوں کے لئے مبارک کرے اور انہیں مزید دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

مفصل نتیجہ مصباح میں شائع کیا جا رہا ہے

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲- چندہ ناصرات الاحمدیہ

ہمارا مالی سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں اور ناصرات کے چندہ میں ... اتنے کی کمی ہے۔ لجنہ و عہدیداران کو چاہیئے کہ وہ پوری کوشش سے چندہ اکٹھا کریں تا ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز اکتوبر میں منعقد ہوگا۔ اجتماع کے چندہ کا بجٹ ۳ ہزار روپے رکھا گیا تھا۔ لیکن وصولی ابھی تک صرف ۶۰۳۶۵۵ روپے کی ہوئی ہے۔ چندہ اجتماع ۸ آنے ہے تمام لجنات کی صدر اور سیکرٹریان کوشش کریں کہ اجتماع سے پہلے پہلے مجوزہ بجٹ پورا ہو سکے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نام کی تبدیلی

میں نے اپنا نام اقبال فیض شیخ کی بجائے تبدیل کر کے (اجیل فیض شیخ ولد شیخ نذیر احمد فیض رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے (اجیل فیض شیخ کے نام سے پکارا جائے۔

(اجیل فیض شیخ ولد شیخ نذیر احمد فیض پی۔ این۔ ایس کراچی)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ بہاول پور

سہ سالہ ڈپلومہ کورسز (۱) مکینیکل (۲) الیکٹریکل (۳) سول

شرائط: میٹرک فزکس کیمسٹری و ریاضی سیکنڈ ڈویژن۔ بصورت سول لگنا وچی ڈورنگ لازم۔ ٹیکنیکل ہائی سکولز یا پالٹ سکنڈری سکولز کے میٹرک پاس کو ترجیح

تعلیمی سال کے اخراجات -/۲۱۱ - ہوسٹل کے اخراجات -/۸۱

درخواستیں بشمول مارکس سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں ۱۵/۹/۶۶ تک بنام پرنسپل۔ فارم دفتر پرنسپل سے ۲/۶۶ نقد میں یا ۷/۶۶ کی ٹکٹیں بھیجکر (پ۔ ٹ ۱۳۵/۶۶)

۲- ریلوے کمرشل گروپ سٹوڈنٹس

اسامیاں ۱۰۵۔ عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵ ریلوے ملازمین کے بچوں کیلئے سیٹیں ریزرو۔

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۵/۱۰/۶۶ کو ۱۸ تا ۲۴۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی کیسہ پیپر میں بشمول مصدقہ سندات صرف دفتر روزگار ۳۱/۸/۶۶ تک بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (پ۔ ٹ ۱۳/۶۶)

۳- داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ملتان

سی کام (ڈے اینڈ نائٹ) کلاسز کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم میں ۲۰/۹/۶۶ تک۔ انتخاب ۲۲/۹/۶۶ کو۔

شرائط:- میٹرک فرسٹ ڈویژن۔ ایف اے کو ترجیح

مصدقہ نقول سندات و دو کاپیاں پاسپورٹ سائز فوٹو شامل درخواست ہوں۔

۴- این ای ڈی گورنمنٹ انجینئرنگ کالج کراچی (پ۔ ٹ ۱۴/۶۶)

درخواستیں ۳۱/۹/۶۶ تک یا نتیجہ ایف ایس سی نکلنے کے بعد دس روز کے اندر۔ پراسپکٹس و فارم ویسٹ پاکستان گورنمنٹ پریس ڈکوڑیہ روڈ کراچی سے ۱۵۰ پیسے میں۔ ۷۵ پیسے مزید دے کر بذریعہ ڈاک

۵- امتحان مقابلہ ٹیلیفون اوپریٹرس و کلارکس

راولپنڈی ٹیلیفون ڈویژن۔ امتحان ۹/۱۰/۶۶ کو راولپنڈی میں۔ درخواستیں ۲۹/۹/۶۶ تک۔

شرائط:- میٹرک۔ عمر ۱۸/۹/۶۶ کو ۱۷ تا ۲۰۔ سکونت اضلاع کیمبل پور۔ ہزارہ و مظفر آباد

مجوزہ فارم سینٹرل ٹیلی گراف آفیسر راولپنڈی و ایبٹ آباد سے -/۱ روپے میں بصورت پوسٹل آرڈر بنام ڈویژنل انجینئر ٹیلیفونز راولپنڈی۔ (پ۔ ٹ ۱۴/۶۶)

۶- امتحان مقابلہ ٹیلیفون اوپریٹرس و ٹیلیگراف انجینئرنگ

۱۸/۹/۶۶ کو پشاور میں۔ فارم و پرچہ ہدایات -/۱ روپے میں دفتر ڈویژنل انجینئر ٹیلیگراف پشاور سے۔

شرائط: میٹرک۔ سکونت پشاور ڈی آئی خان ریونیو ڈویژن۔ عمر ۱۷ تا ۲۰

تنخواہ ۱۱۰-۵-۱۵۰-۷-۲۲۰-۱۰-۲۷۰ - الاؤنسز علاوہ

درخواستیں مجوزہ فارم میں بشمول پانچ روپے کے کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام ڈویژنل انجینئر ٹیلی گرافس پشاور ۹/۶۶ تک (پ۔ ٹ ۱۴/۶۶)

۷- داخلہ کیڈٹ کالج حسن ابدال

سادہ کاغذ میں درخواستیں ۲۰/۹/۶۶ تک ایک روپیہ کے پوسٹل آرڈر سمیت۔ داخلہ فرسٹ ایئر انٹر دیوا گست کے آخری ہفتہ میں۔ (پ۔ ٹ ۱۴/۶۶)

۸- داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک راولپنڈی

سہ سالہ ڈپلومہ کورسز۔ درخواستیں بعد توسیع ۲۵/۹/۶۶ تک (پ ٹ ۱۴/۶۶)

(ناظر تعلیم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۷ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان ملک میر محمد خان صاحب نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کسی قیمت پر بھی گندم کی قیمتوں میں غیر معمول اضافہ نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کے پاس گندم کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔

گورنر نے یہ یقین دہانی کل اپنی ماہانہ نشری تقریر میں کرائی ہے گورنر نے مزید کہا کہ بھارت کے خلاف جنگ میں بھارکی نوجوان نسل نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دی ہیں۔ ان سے ہمارا یہ یقین پختہ ہو گیا ہے کہ پاکستان ان کے ہاتھوں میں محفوظ ہے۔ اور وہ اسے زیادہ مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہم اتحاد و تعاون اور ایثار کے اس جذبہ کو ہمیشہ قائم رکھیں گے۔

• لاہور ۱۷ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ ریلوے کے حادثات کی تحقیقات جاری ہیں۔ ان حادثات کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی ٹریفک کے پیش نظر حادثات کی روک تھام نہایت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں نئی سڑکوں کی اصلاح کی جا رہی ہے

• کراچی ۱۷ اگست۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ اگر لوگ گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا انتظام کریں تو ہماری صحت کے بہت سے بڑی حد تک حل ہو سکتے ہیں انہوں نے یہ بات ایک مجلس مذاکرہ کے منتظمین کے نام پیغام میں کہی جس کا افتتاح کل یہاں مرکزی وزیر صحت خانم انوار الحق نے کیا۔ مذاکرہ کا موضوع ہے "قومی صفائی کی مہم میں صحت کی تعلیم کا حصہ"

صدر ایوب نے مزید کہا یہ بھارکی بدنصیبی ہے کہ متعدد لوگ اس بنا پر بے شمار مصائب میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ صحت ہائی جن اور بیماریوں سے بچاؤ کے عام اصولوں سے ناواقف ہیں۔

• سیالکوٹ ۱۷ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں آئندہ ہر سال ۶ ستمبر کو یوم صلح افواج منایا جائے گا۔ حکومت نے اس سلسلہ میں فیصلہ کر لیا ہے۔ اور بہت جلد اس کا باقاعدہ اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ اس بنا پر کیا گیا ہے کہ گزشتہ سال ۶ ستمبر کو بھارتی افواج نے پاکستان کو وارننگ دیئے بغیر زبردست حملہ کر دیا تھا۔ لیکن پاکستان افواج کے جیالے جوان اور عوام سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح بھارتی جارحیت کے مقابلہ پر ڈٹ گئے اور انہوں نے بھارتی حملہ کو نہ صرف ناکام بنا دیا بلکہ ہر محاذ پر بھارتی افواج پر فتح پائی۔ اور مجموعی طور پر بھارت کا بہت زیادہ علاقہ فتح کر لیا۔

مدراس پور ۱۷ اگست۔

مرکزی وزیر داخلہ و امور کشمیر چودھری علی اکبر نے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ کشمیر میں جنگ بندی لائن کی بار بار خلاف ورزیوں کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت کی جنگی تیاریاں پاکستان کی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں اور ان سے بھارت کے ہمسایہ ملکوں میں اشتعال پھیل رہا ہے۔

لال بہادر شاستری کی مندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر امور کشمیر نے کہا کہ بھارت اپنی اقتصادی بدحالی کے باوجود اسلحہ جمع کر رہا ہے اور اپنے ہمسایہ ملکوں کے لئے اشتعال کا باعث بن رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ۱۹ آزادی کے ۱۹ سال گزر جانے کے باوجود بھارت پاکستان کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتی حکمرانوں نے دونوں ملکوں کے درمیان ہمیشہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف بھارتی پراپیگنڈے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی رہنما آئندہ انتخابات کے پیش نظر سخت مشکل میں گرفتار ہیں اور وہ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ اور پاکستان کی طرف سے تمام نئے خطرے پروا دیلا کر رہے ہیں تاکہ بھارتی عوام کی توجہ شدید داخلی مسائل سے ہٹائی جا سکے جن میں خوراک قلت اور اقتصادی بدحالی شامل ہے۔

• سوئیٹو ۱۷ اگست۔ مقبوضہ کشمیر کے محاذ رائے شماری کے سیکرٹری جنرل نے اعلان کیا ہے کہ کشمیر کے عوام بھارت کے خلاف اپنی جدوجہد اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک انہیں حق خود ارادیت حاصل نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے ایک بیان میں بھارتی حکام کے اس دعوے کو چیلنج کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں حالات معمول پر ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد وزیر تعلیم مسز دھر نے دعوے کیا ہے کہ اس علاقے میں محاذ رائے شماری کا اثر و رسوخ ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی سری نگر میں محاذ کے ۲۹ دفاتر قائم ہیں۔ اور محلہ کمیٹیاں ان کے علاوہ ہیں۔ البتہ محاذ کے صدر دفتر پر جی ایم صادق کی ہوم گارڈ کے مسلح غنڈوں نے زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔

محاذ رائے شماری کے سیکرٹری جنرل نے بھارتی حکومت سے سوال کیا ہے کہ اگر مقبوضہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے تو پھر ریاست سے ہنگامی خواتین ختم کیوں نہیں کرتی۔ اس نے سینکڑوں سیاسی کارکنوں کو جیل میں ڈال رکھا ہے۔ انہیں رہا کیوں نہیں کرتی اور ریاست میں درجنوں اخبارات کے داخلے پر جو پابندی عاید کی گئی ہے، اسے واپس کیوں نہیں لیتی۔

• ڈھاکہ ۱۷ اگست۔ مرکزی وزیر قانون سید محمد شفیع نے بھارت کی دستبرد پایہ پر جنگی تیاریاں پاکستان کے خلاف کی جا رہی ہیں، کیونکہ بھارتی رہنماؤں نے آج تک پاکستان کے قیام کو دل سے قبول نہیں کیا۔ اور وہ پاکستان کو خوش حال نہیں دیکھ سکتے۔

انہوں نے کل یہاں راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ بھارت پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس کی سرگرمیاں پاکستان کے خلاف ہیں اور وہ اعلان تاشقند کی صریحاً خلاف ورزی کر رہا ہے۔

• راولپنڈی ۱۷ اگست۔ کل صبح راولپنڈی اور اسلام آباد میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے دونوں شہروں سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

-:-

کیوریو سسٹم کا جدید کارنامہ

صرف چار خوراکوں سے مرض جڑ سے غائب۔ مندرجہ ذیل کیسوں کے نتائج بفضل خدا کسی بھی اور دوا سے بہت بہتر ہیں۔ قیمت فی اکسیر مکمل کورس دس روپے

* ہیڈ ایک کیور پرانی سردرد کے لئے * آئیز کیور آنکھوں اور سپیکنگ کمزوری کے لئے * اپیٹائٹ کیور نہ ہضمی کے لئے * اسٹمک کیور دمہ کے لئے * آئورہیا کیور کان کی پیپ کے لئے * پائلز کیور خونی و بادی بواسیر کے لئے * فیسچولا کیور ناسور کے لئے * لیکوریا کیور سفید اور سرخ کے لئے * سٹیریلٹی کیور بانجھ پن کے لئے * پینر کیور قسم کی جلدی امراض اعصاب کی دوا دیکھئے

خرچ ڈاک ڈیڑھ روپیہ۔ بصورت منی آرڈر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔

المشتہر:۔ منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

دلفریب زیورات کا واحد مرکز

فرحت علی جیولرز۔ دی مال لاہور۔ فون نمبر ۲۶۲۳

حکیموں کے لئے انٹرویو

ہاتھ سے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپرز قیمت ۳/۱ سو ایچ پی فارمیسی دیوریہ (کھاریاں) گجرات

ہمدرد نسوار (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر کا سنگِ بنیاد

بقیہ خطبہ عید الاضحیٰ

میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر ہونا آپؓ کی ایک بنیادی صفت ہے جس کے بیسیوں معنے اور تفاسیر ہو سکتی ہیں۔ اس وقت میں ایک نکتہ کی طرف احباب کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا گیا تھا کہ جو جماعت تیرے گرد جمع کی جائے گی اسے جس والہانہ محبت تیرے ساتھ ہوگی اسی والہانہ محبت مصلح موعود کے ساتھ بھی ہوگی۔ کیونکہ محبت کا تعلق حسن و احسان سے ہی ہوتا ہے۔ حسن ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی۔ باطنی حسن دائمی زندگی رکھنے والا ہوتا ہے اور اسی طرح باطنی احسان بھی دائمی زندگی رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فی الواقعہ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر بنایا تھا اور فی الحقیقت جماعت کو آپ سے ایسی ہی والہانہ محبت تھی اور ہے جیسی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تھی اور ہے اس کی عملی تفسیر ہمیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ۵۲ سالہ دورِ خلافت میں ملتی ہے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ اس جماعت کو قائم رکھے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک رکھے گا اس کی عملی تفسیر اس جماعت کے ذریعہ دنیا کے سامنے موجود رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے جو باطنی حسن حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا اس کا اظہار ان علوم سے ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھائے اور آپ نے افادۂ عام کی غرض سے اس دنیا کے سامنے پیش کیا۔ دنیوی الجھنوں اور مسائل کو حل کرنے کے لئے آپ نے جو کچھ لکھا اس پر دنیا عش عش کر اٹھی اور اس طرح اس نے آپ کے خداداد حسن کا اعتراف کیا۔ اور باطنی علوم تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس قدر دیئے کہ ان کا شمار ہی نہیں ہو سکتا۔ ان باطنی علوم کی ایک مثال قرآن مجید کی وہ تفسیر ہے جو آپ نے رقم فرمائی اور جو دس ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ پھر دیباچہ تفسیر القرآن خود اپنی جگہ بیش بہا باطنی علوم سے پُر ہے۔ اپنوں ہی نے نہیں بلکہ غیروں نے بھی اس کی نہایت زوردار الفاظ میں اعتراف کیا ہے الغرض اللہ تعالیٰ نے باطنی علوم کی جو نعمت آپ کو عطا فرمائی وہ حسن و احسان میں آپ کے نظیر ہونے پر ایسی قوی شہادت ہے کہ کوئی بھی اس کا انکار نہیں کر سکتا۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حسن باطنی اخلاق فاضلہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہت بلند اور ارفع مقام عطا کیا گیا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اخلاق کی ایک بہت لطیف تعریف بیان فرمائی ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اخلاق حسنہ سے اگر کوئی انسان متصف ہو تو وہ فی ذاتہٖ حسن کا درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن جب وہ اخلاق حسنہ اس سے علیٰ ظاہر ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کو ان سے فیض یاب ہونے کا موقعہ ملتا ہے۔ تو وہی اخلاق حسنہ احسان بن جاتے ہیں چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق حسنہ بھی احسان کی شکل میں اس شان سے جلوہ گر ہوئے کہ اپنے اور غیر سب ان سے مستفید ہوئے۔ سب نے ہی آپ کے احسان عظیم کی اس جلوہ نمائی کا مشاہدہ کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا کی نہایت لطیف تشریح بیان کرنے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے حسن و احسان کے عظیم الشان مظاہروں اور آپ کے ساتھ جماعت کی والہانہ محبت پر روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک بنیادی صفت کو ظاہر کرتا ہے چونکہ فضل عمر فاؤنڈیشن کو حضرت مصلح موعود نے قائم کیا اور آپ کے ثواب پہنچانے کے لئے ہی قائم کیا گیا ہے۔ اس لئے اس فاؤنڈیشن کا نام بھی یہ الہام ہی ہونا چاہیئے آپ کے وجود میں دنیا نے حسن و احسان کی جو چمک دیکھی اور جس کی دھوم سے دنیا آپ کی گرویدہ ہوئی۔ ہم اس فاؤنڈیشن کے ذریعہ حسن و احسان کی اس چمک کو دنیا میں قائم و دائم رکھنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم ان علوم ظاہری و باطنی کو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ جو آپؓ کو عطا کئے گئے تھے۔ تا دنیا ان سے فیض یاب ہو کر آپ کی احسان مند ہو۔ اور آپؓ کی محبت کو اپنے دل میں جگہ دے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس وقت ہم فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر کے لئے ایک مختصر سی عمارت کی بنیاد رکھنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ دعا یہ کرنی چاہیئے کہ پہلے دن سے ہی ہماری نیتیں اور ان کے تحت صادر ہونے والے اعمال ایسے ہوں کہ جو عند اللہ ہمیں تقوے کی باریک راہوں پر چلانے والے ہوں۔ کوئی فعل اور حرکت ہم سے ایسی سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی اور تقوے کی راہوں سے دُور لے جانے والی ہو۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پر منتج ہونے والی اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے حسن و احسان کی بنیادی صفت اور خصوصیت کو قیامت تک قائم رکھنے والی ہو۔

سنگِ بنیاد کی تنصیب

اس پُر معارف اور بصیرت افروز خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ اس طرف تشریف لے گئے جہاں دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کے لئے بنیادیں کھدی ہوئی تھیں۔ حضور ایدہ اللہ نے دیر تک زیرِ لب دعائیں کرنے کے بعد اپنے دستِ مبارک سے تین اینٹیں بنیاد میں نصب فرمائیں۔ ان میں سے پہلی اینٹ محترم کرنل عطاء اللہ صاحب وائس چیئرمین فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے حضور کی خدمت میں پیش کی دوسری دو اینٹیں علی الترتیب محترم سید داؤد احمد صاحب ڈائریکٹر فاؤنڈیشن اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فاؤنڈیشن نے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ازاں بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تین اصحاب حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب، محترم ڈپٹی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی اور محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے باری باری ایک ایک اینٹ بنیاد میں نصب فرمائی۔ آخر میں محترم کرنل عطاء اللہ صاحب وائس چیئرمین فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے ساتویں اور آخری اینٹ بنیاد میں رکھی۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی جس میں بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ اس طرح سنگِ بنیاد رکھنے کی یہ بابرکت تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں پر اختتام پذیر ہوئی۔

ھو صاحب استطاعت احمدی کا

فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز ۲۵ ستمبر کو واقفِ زندگی طلبہ کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جملہ ایسے واقفِ زندگی نوجوان جو میٹرک، ایف۔ اے یا بی۔ اے پاس ہیں فوری طور پر اپنے پتے سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا کہ ان کے کوائف مکمل کر کے ان کو انٹرویو کے لئے بُلایا جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

فوری ضرورت

دفتر بہشتی مقبرہ میں ایک دفتری کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند صدر مقامی کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں لے کر ۲۲ اگست تک خود دفتر میں مجھے ملیں۔ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے قریب رہنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ تعلیم مڈل پاس یا کم سے کم مڈل فیل۔ نوشت و خواند کا کام ضرورت کے مطابق کر سکتا ہو۔ عمر بیس سے تیس سال تک۔ صحت اچھی ہو۔ ابتدائی تنخواہ پینسٹھ روپیہ ماہوار۔ کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں ایک سال کے بعد ۷۵-۱-۸۵ کے گریڈ میں مستقل کیا جائے گا۔

چونکہ دفتر بہشتی مقبرہ کے ریکارڈ کی ترتیب و حفاظت بڑی ذمہ داری کا کام ہے اس لئے سفارش کنندہ عہدہ دار بڑی حزم و احتیاط سے سفارش فرمائیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

یہ بچہ کس کا ہے؟

مورخہ ۱۵-۸-۶۶ بوقت دس بجے صبح ربوہ اور احمد نگر کے درمیان سرگودہا روڈ پر ایک لاوارث بچہ ملا ہے۔ بچہ کے وارث یہ اعلان پڑھیں تو درج ذیل پتہ پر آ کر اسے لے جائیں یا کوئی اور واقف دوست بچہ کو وارث تک پہنچا دیں۔

بچہ کی علامات یہ ہیں:۔

(۱) عمر تقریباً سات سال (۲) رنگ سانولا (۳) ڈوری دار کھڈی کی چوخانہ نیلے رنگ کی بوشرٹ۔ سبز کچھا پہنے ہوئے اور پاؤں میں ہوائی چپل ہے۔

(محمد اسلم ہاشمی سیکرٹری یونین کونسل ۶۷ احمد نگر نزد ربوہ